روشن اسلام ۔۵
عملی کتاب کے جوابات

سبق ۔۱ اللہ

مشق الف:

اَلسَّمِیع	البصیر
سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا

مشق ب:

۱۔ کیڑوں کے رینگنے کی آواز
۲۔ پھولوں کے کھلنے کی آواز
۳۔ ستاروں کے ٹوٹنے کی آواز
۴۔ دل کی دعائیں
۵۔ پتوں کے ٹوٹنے کی آواز

مشق ج:

۱۔ ہوا
۲۔ لوگوں کے دلوں کا حال
۳۔ زمین کے اندر کی تبدیلیاں
۴۔ گہرے سمندر کے اندر کی دنیا
۵۔ خلاء میں موجود ایک ایک ذرّہ

مشق د:

اللہ تعالیٰ کی سماعت اور بصارت لامحدود ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس چیز کو بھی دیکھ سکتا ہے جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے مثلاً چور کی چوری، غریب کے دل کا حال زمین، آسمان اور سمندروں دریاؤں کے اندموجود ایک ایک چیز ۔اور ہر اس آواز کو بھی سن سکتا ہے جن کو ہم نہیں سن سکتے مثلاً ہماری توبہ، مظلوم کی آہ، پتوں کے گرنے کی آواز اور چیونٹی کے رینگنے کی آواز وغیرہ۔

مشق ہ:

	قدرتی رنگ	قدرتی آوازیں
۱۔	نیلا آسمان	پرندوں کی چہچہاہٹ
۲۔	سرسبز کھیت	درندوں کی دھاڑ
۳۔	سفید بادل	بادلوں کی گرج
۴۔	سرخ گلاب	ہوا کی سرسراہٹ
۵۔	خاکی زمین	قدموں کی چاپ

سبق ۔۲: آخرت

مشق الف:

۱۔ مدت

۲۔ دنیا

۳۔ ارواح

۴۔ حضرت اسرافیلؑ

۵۔ کراماً کاتبین

۶۔ چار

۷۔ اعمال

۸۔ دوزخ

۹۔ حضور اکرم ﷺ

۱۰۔ کڑا

۱۱۔ ہلاک

۱۲۔ گناہوں

مشق ب:

جھوٹ بولنا، چوری کرنا، ڈاکہ ڈالنا، حسد کرنا، دوسروں کے لیے دل میں کینہ و بغض رکھنا، نماز روزہ نہ کرنا، زکوۃ نہ دینا، دوسروں کا مال ہڑپ کرنا، پڑوسی، غریب رشتہ داروں کی مدد نہ کرنا ، ان کو تکلیف دینا۔

مشق ج:

۱۔ عمر کے بارے میں کہ کس چیز میں گزاری۔

۲۔ جسمانی طاقت کے بارے میں کہ کن چیزوں میں صرف کی۔

۳۔ دین کے بارے میں کہ جتنی واقفیت تھی اتنا دین پر عمل کیا یا نہیں۔

۴۔ مال و دولت کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔

مشق د:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا ہمیشہ کے لیے نہیں بنائی۔ جس دن اس کی مدت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اس کو ختم کر دیں گے اور قیامت قائم ہو گی۔ اس دن کو روزِ آخرت کہتے ہیں۔

۲۔ آخرت کو یومِ حساب اس لیے کہتے ہیں کیوں کہ اس دن انسان نے دنیا میں اپنی پیدائش سے لے کر موت تک جو بھی اعمال کیے ہوں گے ان کا حساب ہو گا۔

۳۔ برزخ کا مطلب وہ جگہ جہاں پر ان لوگوں کی روحیں ہوں گی جن کا انتقال قیامت سے پہلے ہو جائے گا۔

۴۔ ہم اللہ کے بتائے ہوئے راستوں پر چل کے اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات پر عمل کر کے جنت میں جا سکتے ہیں۔

۵۔ قیامت کے دن نیک لوگ اس لیے مطمئن ہوں گے کیوں کہ انھوں نے کوئی گناہ نہیں کیے ہوئے ہوں گے اور ان کے دلوں کو سکون ہو گا۔

سبق ۔۳: دولت کی محبت سے خبردار کرنے والی سورتیں

مشق ب:

تمہیں حصول کثرت کی خواہش نے غفلت میں رکھا

یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں

ہرگز نہیں تم عنقریب جان لو گے

پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لو گے

ہرگز نہیں، کاش تم علمِ یقین سے جان لیتے

تم ضرور دیکھو گے جہنم کو

پھر تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے

پھر تم سے اس دن ضرور پوچھا جائے گا نعمتوں کے بارے میں

مشق ج:

مشق د:

تباہی ہے ہر طعنہ زن اور عیب جو کے لیے

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا

وہ گمان کرتا ہے کہ بے شک اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا

ہر گز نہیں! وہ ضرور حطمہ (چور چور کر دینے والی آگ) میں ڈالا جائے گا

اور تم کیا سمجھے حطمہ کیا ہے؟

اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے

جو دلوں تک جا پہنچے گی

بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی

اونچے اونچے ستونوں میں

سبق۔۴: حج

مشق الف:

۱۔ پانچ ارکان
۲۔ کسی باعظمت چیز کی طرف جانے کا ارادہ
۳۔ خانہ کعبہ خاص طریقوں
۴۔ دوسرا
۵۔ ۱۰ ۱۲
۶۔ اڈّر
۷۔ مکہ
۸۔ زم زم
۹۔ حضرت اسماعیلؑ
۱۰۔ جمرات
۱۱۔ استلام
۱۲۔ حلق

مشق ب:

۱۔ حج کی نیت اور احرام
۲۔ طوائف القدم
۳۔ سعی
۴۔ عبادات
۵۔ وقوف
۶۔ نماز کرنکریاں جمع کرنا (مزدلفہ ۹ ذی الحجہ)
۷۔ رمی الجمرات
۸۔ قربانی
۹۔ طواف افاضہ یا زیارہ
۱۰۔ عبادات (منیٰ ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ)
۱۱۔ طواف الوداع

مشق ج:

احرام	مردوں کو سر اور خواتین کو ہاتھ اور چہرہ کھلا رکھنے کا حکم ہے۔
طواف القدم	حج کی ابتداء
سعی	صفا اور مروہ کے درمیان تیز چلنا یا دوڑنا
عبادات ۸،۹ ذی الحجہ	منیٰ میں ظہر اور دوسرے دن فجر کی نمازادا کرنا
وقوف	عرفات کے میدان میں عبادات
مزدلفہ ۹ ذی الحجہ	کنکریاں جمع کرنا، نماز پڑھنا
رمی	شیطان کو کنکریاں مارنا
قربانی	منیٰ ۱۰ ذی الحجہ، حج کا شکرانہ
طواف افاضہ	قربانی کے بعد کعبہ کا طواف
طواف الوداع	حج مکمل ہونے کے بعد مکہ چھوڑنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔

مشق د:

۱۔ ذبیحہ جانور: ۱ اونٹ ۲ گائے ۳ بھینس
۴ بھیڑ ۵ بکری

۲۔ ذبیحہ کی عمریں:

اونٹ	کم از کم پانچ سال
گائے، بھینس	دوسال سے زائد
بکرا، بھیڑ	کم از کم دوسال

۳۔ قربانی کے جانور میں حصہ داری:

اونٹ، گائے، بھینس	سات حصے	(یعنی سات لوگ قربانی کرسکتے ہیں)
بکرا، بھیڑ	ایک حصہ	(صرف ایک آدمی کو قربانی کرسکتا ہے)

۴۔ قربانی کے گوشت کے حصوں کا طریقہ: گوشت کو تین حصوں میں تقسیم کرنا چاہیے۔ایک حصہ قربانی کرنے والے کے لیے، دوسرا غریبوں کے لیےاور تیسرا حصہ پڑوسیوں اور ضرورتمند اور غریب رشتہ داروں کے لیے۔

۵۔ قربانی کے جانور کے ساتھ سلوک: قربانی کے جانور کو پیٹ بھر کے مناسب خوراک دینی چاہیےاوراس کوایسی جگہ پر رکھنا چاہیے جہاں اس کو کوئی مشکل اور تکلیف نہ ہو۔

مشق ہ:

۱۔ حج کے مختلف مراحل کو مناسکِ حج کہا جاتا ہے۔

۲۔ مالی اور جسمانی طور پر حج پر جانے آنے کی صلاحیت کو استطاعت کہتے ہیں۔

۳۔ عیدالاضحیٰ تین دن یعنی ۱۰، ۱۱اور۱۲ذی الحجہ کو منایا جاتا ہے۔

۴۔ عیدالاضحیٰ کی نماز کا وقت ۱۰ذی الحجہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد شروع ہوتا ہےاور ظہر کی اذان سے کچھ دیر پہلے زوال کا وقت شروع ہونے پر ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ عیدالاضحیٰ کے دن سب سے مقبول عمل جانور کی قربانی کرنا ہے۔

سبق۔۵: مسجد

مشق الف:

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

ترجمہ: اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا:

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

مشق ب:

مینار: یہ مسجد کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ مسجد نبوی میں اس کا اضافہ بعد میں کیا گیا۔ پہلے یہ مسجد کے چاروں کونوں پر ہوتے تھے لیکن آج کل نماز کے ہال کے دونوں طرف بنائے جاتے ہیں۔

محراب: یہ نماز کے ہال کی قبلہ رو دیوار میں ہوتا ہے۔اس کی شکل نصف دائرے جیسی ہوتی ہے اور رخ قبلے کی طرف ہوتا ہے۔ یہیں کھڑے ہوکر امام صاحب نماز پڑھاتے ہیں۔

منبر: محراب کے ساتھ ایک اونچی جگہ ہوتی ہے جس کو منبر کہتے ہیں امام صاحب اس پر کھڑے ہوکر یا بیٹھ کر خطبہ دیتے ہیں۔

گنبد: نماز کے ہال کی چھت پر بنایا جاتا ہے۔بعض مساجد میں چھوٹا سا گنبد محراب کے اوپر ہوتا ہے لیکن بعض مساجد میں گنبد پورے نماز ہال کا احاطہ کرتا ہے۔

نماز کا ہال: یہ مسجد کا دل ہوتا ہے اور اس کا رخ قبلے کی طرف ہوتا ہے۔نمازی اس میں دیوار کے متوازی صفیں بنا کر کھڑے ہوتے ہیں۔

وضو کی جگہ: کیوں کہ نماز صرف وضو کی حالت میں ادا کی جاسکتی ہے۔اس لیے ہر مسجد میں وضو کے لیے ایک الگ جگہ ہوتی ہے جہاں نمازی وضو کرتے ہیں۔

مشق ج:

۱۔ مسجد صرف جائز جگہ پر تعمیر ہو۔

۲۔ مسجد کی زمین کی قیمت صرف حلال مال سے ادا کی جائے۔

۳۔ مسجد کی زمین پر کسی کا دعویٰ نہ ہو۔

۴۔ مسجد کی تعمیر میں حلال روپیہ پیسہ استعمال کیا جائے۔

۵۔ زکوۃ اور صدقے کی رقم مسجد کی تعمیر میں نہ لگائی جائے۔

مشق د:

۱۔ دنیا میں مسلمانوں کی سب سے پہلی عبادت گاہ مسجد قباء ہے جو حضور اکرم ﷺ نے تعمیر فرمائی۔قباء مدینہ سے کچھ فاصلے پر ایک جگہ ہے جہاں آپؐ نے ہجرت کے دوران کچھ عرصے قیام کیا۔

۲۔ مسجد کے سربراہ امام صاحب ہوتے ہیں جن کی ذمہ داریوں میں پانچ وقت کی نماز اور نماز جمعہ پڑھانا شامل ہے۔اس کے علاوہ لوگوں کے روزمرہ کے مسائل کو شریعت کی روشنی میں حل کرنا بھی ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

۳۔ مسجد میں روزآنہ اذان دینے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔مؤذن کا انتخاب کرتے وقت کوشش کرنی چاہیے کہ ان لوگوں کو مؤذن بنائیں جن کی آواز میں کشش ہو۔

۴۔ خواتین کا گھر میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

۵۔ نماز پڑھنے کے لیے جو لباس پہنا جائے وہ پاک وصاف ہو اور پوری ستر پوشی کرتا ہو۔ لباس بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے کہ جسم کے خدوخال واضح ہوں۔

مشق ہ:

طہارت: مسجد میں پاکیزگی کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔ نمازی مسجد میں پاکی کی حالت میں آئیں۔ کوئی ایسی چیز کھا کر نہ آئیں جس سے منہ سے بدبو آئے مثلاً لہسن پیاز وغیرہ۔

خاموشی: مسجد میں اونچی آواز میں اور ادھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ شور شرابے سے ذہن بھٹک جاتا ہے۔ اس لیے مسجد میں خاموشی سے عبادت کرنی چاہیے۔

سبق ۔۶: انسانِ کامل ﷺ: ہجرت سے وصال تک

مشق الف:

۱۔ ہجرت کے بعد سے اسلام کو عروج حاصل ہونا شروع ہوا، اور صرف دس سال کے عرصے میں پورے عالم عرب میں اسلام پھیل گیا۔

۲۔ یکم ربیع الاوّل، ۱ ہجری کو حضرت محمد ﷺ حضرت ابو بکر صدیق کے ہمراہؓ مکّہ سے مدینہ کے لیے روانہ ہوئے۔

۳۔ قُبا مدینہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

۴۔ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد 'مسجد قُبا' ہے۔

۵۔ میثاق مدینہ میں ۵۸ نکات تھے۔

۶۔ مدینہ پہنچنے کے بعد آپؐ نے جو پہلی نمازِ جمعہ ادا کی اس میں ایک سو اہل مدینہ شریک ہوئے۔

۷۔ مدینہ کے مسلمانوں کے ایثار و محبت کی وجہ سے اُن کو انصار یعنی ''مدد کرنے والا یا ایثار کرنے والا'' کہا جاتا ہے۔

۸۔ غزوۂ بدر ہجرت کے دوسرے سال رمضان کی ۱۷ تاریخ بروز ہفتہ واقع ہوا۔

۹۔ غزوۂ احد میں قریش کے لشکر کا سپہ سالار ابو سفیان تھا۔

۱۰۔ غزوۂ خندق میں خندق کھودنے کا مشورہ حضرت سلمان فارسیؓ نے دیا۔

مشق ب:

۱۔ ہر قبیلہ اپنے اندرونی مسائل اپنے اصولوں کے مطابق حل کرے گا۔

۲۔ ایک دوسرے کی جان و مال کو محفوظ قرار دیا گیا۔

۳۔ قریش کے کسی بھی آدمی کا ساتھ نہیں دیا جائے گا۔

۴۔ جب دشمن کسی ایک قبیلے پر حملہ کریں گے تو دوسرے قبیلے بھی اس کا ساتھ دیں گے۔

مشق ج:

غزوۂ بدر

کب واقع ہوا: ہجرت کے دوسرے سال ۱۷ رمضان المبارک جمعہ کے دن۔

قریش کے سرکردہ راہنما: ابوجہل، عتبہ بن ربیعہ، سیبہ بن ربیعہ، امیہ بن خلف۔

مسلمانوں کی جنگی قوت (پیادہ، گھڑسوار، سازوسامان): ۳۱۳ پیادہ ، ۲ گھڑسوار اور ۷۰ اونٹ

کفار کی جنگی قوت (پیادہ، گھڑسوار، سازوسامان): ۹۰۰ پیادہ، ۱۰۰ گھڑسوار، ۱۷۰ بار برداری کے لیے اونٹ

کافروں کا کون سا سردار مارا گیا: ابوجہل

غزوۂ احد

کب واقع ہوا: ۳ ھجری

مسلمانوں کی تعداد: سات سو مجاہدین

کفار کی تعداد: تین ہزار

قریش کے گھڑسوار دستے کے کمانڈر: خالد بن ولید

قریش کا سپہ سالار: ابوسفیان

پہاڑی پر تعینات تیراندازوں کی تعداد: ۵۰ تیرانداز

پہاڑی پر باقی رہ جانے والے تیراندازوں کی تعداد: دس مسلمان تیرانداز

آپ کے خیال میں اس غزوہ میں سب سے بڑا نقصان کیا ہوا؟: حضور اکرم ﷺ بہت زخمی ہو گئے اور ان کی پیشانی پر گہرا زخم آیا اور ایک دندان مبارک بھی شہید ہوا۔

غزوۂ خندق

کب واقع ہوا: شوال پانچ ھجری

کفار کی تعداد: دس ہزار پیادہ، چھ سو گھڑسوار

قریش کا سپہ سالار: ابوسفیان

خندق کھودنے کا مشورہ: حضرت سلمان فارسیؓ

کفار کے محاصرے کی مدت: تقریباً ایک ماہ

غزوۂ خیبر

کب واقع ہوا: محرم ۷ ھجری بمطابق ستمبر ۶۲۸ء میں

مسلمانوں کی تعداد: ۱۵۰۰ یا ۱۶۰۰ سو مجاہدین

کفار کی تعداد: دس ہزار

قلعوں کی تعداد: آٹھ

سب سے بڑا قلعہ اور اس کا کمانڈر: سب سے بڑا قلعہ قموص اور اس کا کمانڈر مرحب

قموص کے فاتح: حضرت علیؓ

آنحضرت ﷺ کا حضرت علیؓ کو لقب: اسداللہ (یعنی اللہ کا شیر)

فتح مکہ

کس معاہدہ کی خلاف ورزی ہوئی: صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی ہوئی

معاہدہ کی مدت: دس سال

مسلمانوں کے لشکر کی تعداد: دس ہزار

روانگی: رمضان ۸ ھجری

پڑاؤ کا مقام: مرّ الظہران

مکہ میں داخلہ: ۱۷ رمضان ۸ ھجری

خانہ کعبہ میں بتوں کی تعداد: تین سو ساٹھ

مشق د:

حضور اکرم ﷺ نے اپنے آخری خطبے میں

۱۔ ایک اللہ کی وحدانیت پر زور دیا۔

۲۔ ایک دوسرے کی جان و مال اور عزت و آبرو کا احترام کا حکم دیا۔

۳۔ بغیر اجازت کسی کی چیز لینے کو منع فرمایا۔

۴۔ خلوص اور اتفاق کے ساتھ رہنے کا درس دیا۔

۵۔ نماز، روزہ، حج اور زکوۃ کی تاکید کی۔

۶۔ مردوں کے عورتوں اور عورتوں کے مردوں پر حقوق کے بارے میں بتایا۔

مشق ہ: درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ میثاق مدینہ باشندگان مدینہ کے درمیان طے پایا۔

۲۔ آپؐ فرمارہے تھے ' حق آگیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل مٹ جانے والا ہے۔'

۳۔ ہجرت کے ۶ سال بعد یکم ذیقعدہ ۶ ھجری کو آپؐ نے پندرہ سولہ سو صحابہ کے ہمراہ مکہ عمرہ پر جانے کا ارادہ کیا۔

۴۔ ہجرت کے بعد آپؐ نے ایک مہاجر اور ایک انصار کی جوڑیاں بنائیں اور ان کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا۔ اس کو مواخات (بھائی چارہ) کہتے ہیں۔

۵۔ مسجد کے لیے آپؐ نے جگہ کا انتخاب اس طرح کیا کہ جہاں ہجرت کے بعد مدینہ پہنچ کر آپؐ کی اونٹنی سب سے پہلے بیٹھی تھی اس جگہ کو آپؐ نے مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے چنا۔

۶۔ ۲۹ صفر ۱۱ ھجری کو آپ کی طبیعت ناساز ہوئی اور اپا ۱۲ دن ناساز رہی۔

سبق۔۷: خلفائے راشدین

مشق الف:

۱۔ چوتھے حضرت ابوبکر صدیقؓ

۲۔ دو

۳۔ بیرِ رومہ

۴۔ ذوالنورین

۵۔ بارہ

۶۔ حضرت حفصہ

۷۔ ۸ذی الحجہ کو

۸۔ چچازاد بھائی

۹۔ ابوطالب

۱۰۔ بارہ سال

۱۱۔ بچوں

۱۲۔ کاتبِ وحی

۱۳۔ حضرت فاطمہؓ

۱۴۔ غزوہ خیبر

۱۵۔ مفسر

مشق ب:

۱۔ قرآن پاک کو ایک مصحف پر جمع کیا۔

۲۔ اسلامی بحری بیڑے کی تشکیل کی

۳۔ آبپاشی کے لیے نہریں کھدوائیں۔ مکہ مدینہ میں کنوئیں کھدوائے

۴۔ جدّہ میں بندرگاہ تعمیر کروائی۔

۵۔ عمارتیں اور بازار بنوائے۔

۶۔ مسجدالحرام کی توسیع کروائی۔

۷۔ ۵۰۰۰ مساجد تعمیر کروائیں۔

مشق ج:

۱۔ ہجرت کے وقت مکہ میں حضور اکرم ﷺ کی جگہ رکے تاکہ لوگوں کی امانتیں واپس کرسکیں۔

۲۔ آپؐ کے لیے کاتبِ وحی کا کام سرانجام دیا۔

۳۔ لوگوں کے درمیان تنازعات طے کروائے۔

۴۔ آپؐ کے احکامات لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری سرانجام دی۔

۵۔ روزمرہ کے کاموں میں آپؐ کے ساتھ بیشمار خدمات انجام دیں۔

مشق د:

حضرت عثمان غنیؓ

انتہائی حیاء دار، دانا، خوش خلق، عبادت گزار، متقی، نیک، شفیق، عدل و انصاف کرنے والے، آپؐ کے نہایت وفادار، بہت تواضع کرنے والے مہربان، سخی اور مخلص تھے۔

حضرت علیؓ

مفسرِ قرآن، غیر معمولی طور پر بہادر اور جنگجو، ایماندار، اسلام سے گہری وابستگی رکھنے والے، آپؐ کے نہایت وفادار، متقی اور پرہیزگار، شرع کے سخت پابند، دوٹوک بات کرنے کے عادی، ظلم و زیادتی نہ برداشت کرتے تھے اور نہ کرتے تھے۔

مشق ہ:

۱۔ جب مسلمان مدینہ ہجرت کرکے آئے تو پینے کے پانی کی قلت تھی۔ اس وقت آپؓ نے ایک کنواں 'بیرِ رُومہ' مسلمانوں کے لیے خرید کر وقف کر دیا۔ اس موقع پر آپؐ نے غنی کا لقب دیا اور جنت کی بشارت دی۔

۲۔ حضرت علیؓ نے غزوہ خیبر میں خیبر کے فوجی کمانڈر مرحب کو ہلاک کرکے خیبر کو فتح کیا۔ اس غزوہ میں فتح یاب ہونے پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو 'اسد اللہ' یعنی (اللہ کے شیر) کا لقب دیا۔

۳۔ ۶ ھجری میں آنحضرت ﷺ نے ۱۴۰۰ مسلمانوں کے ساتھ عمرہ کا ارادہ کیا اور مکہ روانہ ہوئے اور حدیبیہ کے مقام پر پڑاؤ ڈالا اور حضرت عثمانؓ کو مکہ کے لوگوں سے مذاکرات کرنے کے لیے بھیجا جب بہت دیر ہوگئی اور حضرت عثمانؓ واپس نہ آئے تو یہ افواہ پھیل گئی کہ آپؓ کو شہید کر دیا گیا ہے اور مسلمانوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر بہت سارے مسلمانوں نے آپؓ کا انتقام لینے کے لیے حضور اکرم ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ یہ بیعت 'بیعت الرضوان' کہلاتی ہے۔ اس بیعت کی خاص بات یہ ہے کہ آپؐ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں دیا اور کہا کہ یہ 'عثمان کا ہاتھ ہے'۔

۴۔ قبرص، کریٹ، رھوڈز، سسلی کے کچھ علاقے، اسپین کے کچھ علاقے، افغانستان، بلوچستان، مکران، کوہِ قاف تیونیسیا اور

مصر اور لیبیا کے علاقے بھی فتح کیے۔

۵۔ حضرت عثمانؓ کا دورِ خلافت بارہ سال رہا اور ۸ ذی الحجہ کو آپؓ شہید ہوئے۔ حضرت علیؓ کا دورِ خلافت ۴ سال ۹ ماہ رہا اور ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ ہجری کو آپؓ شہید ہوئے۔

سبق۔۸: انسانی زندگی کا تقدس

مشق الف:

۱۔ دینا

۲۔ عذاب

۳۔ تعلیمات

۴۔ جان

۵۔ مالی فائدے

۶۔ سرِراہ

۷۔ اسلامی اصولوں

۸۔ تہِ تیغ

۹۔ انفرادی اجتماعی جنون

۱۰۔ علاقوں قدرتی وسائل

۱۱۔ گناہِ کبیرہ

۱۲۔ جانداروں

۱۳۔ زندہ

۱۴۔ جان حملہ

۱۵۔ گزند

مشق ب:

۱۔ مالی فائدے کے لیے۔

۲۔ مذہبی اختلافات پر۔

۳۔ لسانی اور نسلی اختلافات پر۔

مشق ج:

ترجمہ:

۱۔ آپ لوگوں کو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایئے۔

۲۔ کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)

۳۔ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا۔

۴۔ اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے اس نے گویا تمام انسانوں کی جان بچالی۔

مشق د:

۱۔ جان بچانے کے لیے۔

۲۔ قتل کی سزا کے طور پر۔

۳۔ جنگ کے دوران۔

مشق ہ:

۱۔ ہم پر مختلف عذاب اس لیے آتے ہیں کیوں کہ ہم اللہ کے بتائے ہوئے راستوں سے ہٹ گئے ہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کو بھول گئے ہیں اور ہم گناہوں میں الجھ گئے ہیں۔

۲۔ ہم اپنی بے عملی کا ثبوت اس طرح دیتے ہیں کہ اگر ہم کسی کو کسی مصیبت میں یا زخمی حالت میں مبتلا دیکھتے ہیں تو اس کی مدد نہیں کرتے صرف اس خیال سے کہ کہیں ہم ہی نہ پھنس جائیں۔

۳۔ ہر جاندار کا پہلا حق زندہ رہنا ہے۔

۴۔ ملکوں میں تصادم ہوتا ہے۔ طاقتور ملک کمزور ملک کے علاقوں اور قدرتی وسائل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے وہ جنگ کرتا ہے، بمباری کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۵۔ مالی فائدے کے لیے لوگ گھٹیا مال فروخت کرتے ہیں، ملاوٹ کرتے ہیں، دوسروں کا حق چھینتے ہیں، چوری کرتے ہیں ڈاکہ ڈالتے ہیں اور یہاں تک کہ دوسروں کی جان لے لیتے ہیں۔

۶۔ لوگ ایسی باتوں پر بہت زیادہ جذباتی ہو جاتے ہیں۔ دوسروں کو کافر قرار دے دیتے ہیں اور جان لینے کا فتویٰ دائر کر دیتے ہیں۔

سبق۔۹:   کینہ اور بغض

مشق الف:

۱۔ ظاہری اور باطنی

۲۔ نظر

۳۔ اُم الامراض

۴۔ خوش

۵۔ دل

۶۔ بدلہ

۷۔ حسد

۸۔ مسلمان

۹۔ درگزر

۱۰۔ نصیحت

۱۱۔ خوشیوں   خوش

۱۲۔ محسوس

۱۳۔ نقصان

۱۴۔ انسان

مشق ب:

۱۔ دل میں دشمنی کو چھپائے رکھنا اور موقع پاتے ہی اس کا اظہار کر دینا کینہ کہلاتا ہے۔

۲۔ کینہ پرور دن ورات رنج و غم میں رہتا ہے۔ ترقی سے محروم رہتا ہے۔ بے سکون اور ناخوش رہتا ہے۔

۳۔ ہم اپنا احتساب اس طرح کر سکتے ہیں کہ ہم دیکھیں کہ کسی بہن بھائی، دوست رشتہ دار کے لیے ہمارے دل میں کوئی غلط بات تو نہیں ہے۔ اگر ہے تو فوراً تو بہ کر لینی چاہیے۔

۴۔ ہم کینہ سے اس طرح بچ سکتے ہیں کہ ہر وقت دوسروں کی غلطیوں کے پیچھے نہ پڑے رہیں، نصیحت انکساری سے کریں، دوسروں کی تحقیر اور بے وجہ ڈانٹ ڈپٹ نہ کریں۔ دوسروں کے ساتھ خوش اخلاقی، خلوص، نیک نیتی کے ساتھ پیش آئیں۔